بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأہل السنۃ باکستان

شھادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والإسلامیۃ "السنۃ الأولیٰ" للطلاب الموافق سنۃ ۱۴۳۷ھ 2016ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقۃ الأولیٰ: علم الکلام** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

الملاحظۃ: السؤال الأول إجباری ولک الخیار فی البواقی أن تجیب عن اثنین فقط

السؤال الأول: حقائق الأشیاء ثابتۃ

(۱) حق اوراس کے مقابل کی تعریف کریں نیز اھل حق سے مراد کیا ہے؟ ۱۷

(۲) حقیقت، ماہیت اور ہویت کے مابین فرق واضح کریں۔ ۱۷

السؤال الثانی: أسباب العلم ثلاثۃ الحواس السلیمۃ والخبر الصادق والعقل بحکم الاستقراء

(۱) اسباب علم شرح عقائد کی روشنی میں بیان کریں۔ ۲۰

(۲) حواس خمسہ کی وضاحت سپرد قلم کریں۔ ۱۳

السؤال الثالث: واللہ تعالیٰ خالق لأفعال العباد من الکفر والإیمان والطاعۃ والعصیان

(۱) عبارت پر اعراب لگا کر اردو ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۰

(۲) مذکورہ مسئلہ میں اختلاف مع الدلائل تحریر کریں۔ ۲۳

السؤال الرابع: وما اخبر بہ النبی ﷺ من اشراط الساعۃ ای من علاماتھا من خروج الدجال ودابۃ الأرض ویأجوج ومأجوج ونزول عیسی علیہ السلام من السماء وطلوع الشمس من مغربھا فھو حق۔

(۱) عبارت کا ترجمہ کریں۔ ۱۳

(۲) شرح عقائد کی روشنی میں مسئلہ مذکورہ کی وضاحت کریں۔ ۲۰

السؤال الخامس: (۱) گناہ کبیرہ کی تعریف کے بارے میں مختلف اقوال نقل کریں۔ نیز حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں مذکور کبائر لکھیں؟ ۲۰

(۲) گناہ کبیرہ عبد مؤمن کو ایمان سے خارج کرتا ہے یا نہیں؟ اپنا موقف مع دلیل بیان کریں۔ ۱۳

پرچہ نمبر 2

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأہل السنۃ باکستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولٰى" للطلاب الموافق سنة ۱۴۳۷ ھ 2016ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الثانية: علم الفرائض** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

نوٹ:۔ سوال نمبر 5 لازمی ہے باقی چار میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ قال علماءنا رحمهم الله تعالى تتعلق بتركة الميت حقوق أربعة مرتبة الأول يبدأ بتكفينه وتجهيزه من غير تبذير ولا تقتير

(۱) عبارت مذکورہ پر اعراب لگائیں اور سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ ۱۰

(۲) ترکہ کا لغوی و اصطلاحی معنی کرنے کے بعد بتائیں کہ دیت کا مال ترکہ میں شامل ہوگا یا نہیں؟ نیز بتائیں کہ خط کشیدہ میں عدد کا اعتبار ہوگا یا قیمت کا؟ مثال دیکر واضح کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 2:۔ (۱) اصحاب فروض کو اصحاب فروض کیوں کہا جاتا ہے؟ ۵

(۲) اصحاب فروض کتنے اور کون کونسے ہیں؟ نیز جد فاسد کی تعریف کریں۔ ۱۰

(۳) اولاد ام کے حالات مع امثلہ زینت قرطاس کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 3:۔ (۱) حجب کی لغوی و اصطلاحی تعریف سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(۲) حجب کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں نیز بتائیں کہ محجوب کون کون ہوتے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:۔ (۱) ذوی الارحام کی تعریف و توضیح سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(۲) مفقود کی تعریف لکھیں نیز مدت مفقود کے بارے میں اختلاف ائمہ نقل کر کے مفتیٰ بہ قول کی نشاندہی کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 5:۔ درج ذیل میں سے پانچ مسائل حل کریں۔ ۲۵

(۱) میت ــــــــــــــــ
والد بیٹی

(۲) میت ــــــــــــــــ
بیوی والد والدہ

(۳) میت ــــــــــــــــ
بیوی والدہ ۲ بہنیں

(۴) میت ــــــــــــــــ
والدہ عینی بھائی خسیفی بھائی چچا

(۵) میت ــــــــــــــــ
خاوند بیٹی والدہ

(۶) میت ــــــــــــــــ
خاوند ۶ بیٹیاں

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والإسلامیۃ "السنۃ الأولٰی" للطلاب الموافق سنۃ ۱۴۳۷ھ 2016ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقۃ الثالثۃ: فقہ و اصول فقہ** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

نوٹ:۔ دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

القسم الاول ۔۔۔۔ فقہ

سوال نمبر 1:۔ الشفعۃ واجبۃ فی العقار وان کان مما لا یقسم

(۱) عبارت کی تشریح وتوضیح سپرد قلم کریں۔ ۵

(۲) مذکورہ مسئلہ میں اختلاف ائمہ مع الدلائل قلمبند کریں۔ ۱۰

(۳) مسلم وذمی، مرد وعورت، چھوٹا و بڑا اور باغی وعادل حق شفعہ میں برابر ہیں یا نہیں؟ وجہ ضرور تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 2:۔ ولا یوکل من حیوان الماء الا السمک

(۱) مذکورہ مسئلہ میں اختلاف ائمہ مع الدلائل تحریر کریں۔ ۱۳

(۲) ویکرہ اکل الطافی منہ مذکورہ مچھلی کی حلت وحرمت کے بارے میں ائمہ کرام کیا فرماتے ہیں؟ واضح کریں۔ ۱۲

سوال نمبر 3:۔ الوصیۃ غیر واجبۃ وھی مستحبۃ والقیاس یابی جوازھا

(۱) مذکورہ عبارت میں خط کشیدہ قید کا فائدہ تحریر کریں نیز بتائیں کہ قیاس جوازِ وصیت کا انکار کیوں کرتا ہے؟ ۱۲

(۲) قاتل کیلئے وصیت کے جائز ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں اختلاف ائمہ مع الدلائل تحریر کریں۔ ۱۳

القسم الثانی ۔۔۔۔ اصول فقہ

سوال نمبر 4:۔ (الأصل ما یبتنی علیہ غیرہ) فالابتناء شامل للابتناء الحسی وھو ظاھر

(۱) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۵

(۲) اصل کا لغوی واصطلاحی معنی بیان کریں نیز محصول میں مذکور تعریف کی نشاندہی کریں۔ ۱۰

(۳) ابتناء حسی اور ابتناء عقلی کی تعریف کرنے کے بعد بیان کریں کہ اصل کی تعریف میں ان میں سے کونسا ابتناء مراد لیا ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 5:۔ ولا شک أن تعریف الأصل تعریف اسمی

(۱) ترجمہ کرنے کے بعد واضح کریں کہ مصنف کیا بیان فرما رہے ہیں؟ ۱۰

(۲) علت فاعلیہ، علت غائیہ، علت صوریہ کی تعریف کر کے مصنف نے امام اعظمؒ کی بیان کردہ فقہ کی جو تعریف ذکر کی ہے وہ تحریر کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 6:۔ فالثلاثۃ الأول اصول مطلقۃ لأن کل واحد منہا مثبت للحکم وأما القیاس فھو اصل من وجہ

(۱) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں نیز قیاس کے من وجہ اصل ہونے کی وجہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(۲) کتاب، سنت اور اجماع سے مستنبط قیاس کی مثالیں تحریر کریں۔ ۱۵

پرچہ نمبر ۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأہل السنۃ باکستان

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والإسلامیۃ "السنۃ الأولیٰ" للطلاب الموافق سنۃ ۱۴۳۷ھ 2016ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقۃ الرابعۃ: اصول حدیث واصول تحقیق** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

نوٹ:۔ دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

القسم الاوّل ــــــــــ اصول حدیث

سوال نمبر 1:۔(۱) خبر کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں۔ ۱۰

(۲) خبر، حدیث کے مرادف ہے یا نہیں؟ اس بارے میں اقوال مختلفہ ذکر کرنے کے بعد بتائیں کہ ان میں نسبت کونسی ہے؟ ۱۵

سوال نمبر 2:۔(۱) متابع کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔ ۱۰

(۲) متابع کی اقسام مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 3:۔(۱) مدرج الاسناد کی تعریف زینت قرطاس کریں۔ ۵

(۲) مدرج الاسناد کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ تفصیلاً وضاحت کریں۔ ۱۰

(۳) موقوف و مقطوع کی وضاحت کریں نیز انکا اگر کوئی اور نام ہو تو ضرور تحریر کریں۔ ۱۰

القسم الثانی ــــــــــ اصول تحقیق

سوال نمبر 4:۔(۱) اچھے موضوع کی شرائط کتنی اور کون کونسی ہیں؟ ان میں سے کسی دو کی وضاحت کریں۔ ۱۵

(۲) نامناسب موضوعات میں سے کسی دو کی نشاندہی کر کے انکی تشریح سپرد قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 5:۔(۱) صفحہ عنوان (Title Page) پر کون کونسی معلومات ذکر کی جاتی ہیں؟ تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۵

(۲) خاکہ تحقیق کے مقدمہ میں محقق اپنے موضوع اور عنوان کے حوالے سے کن اہم امور کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے؟ ان امور کے صرف نام قلمبند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 6:۔(۱) عربی و اسلامی تحقیق کے جدید ذرائع میں سے کسی دس کے نام اور ان میں دو کی وضاحت سپرد قلم کریں۔ ۱۵

(۲) تعدد مصادر کی صورت میں سب سے پہلے کسے ترجیح دی جائے گی؟ نیز بتائیں کہ اگر کسی خبر (Information) کے بارے میں قدیم مصادر کا اختلاف ہو تو محقق کو کیا کرنا چاہیے؟ ۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأہل السنۃ باکستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولیٰ" للطلاب الموافق سنة ۱۴۳۷ھ 2016ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الخامسة: لشرح معانی الآثار** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

۔الملاحظة: السؤال الأول إجباری ولک الخیار فی البواقی ان تجیب عن ثلثة فقط

السؤال الأول: اکتب باللغة العربية شذرة وجيزة مشتملة على ترجمة الإمام الطحاوی مع بیان مزایا کتابه ووجه تسمیته بشرح معانی الآثار ولا تکون أقل من عشرین سطرا۔ ۲۵

السؤال الثانی: عن ابن عباس رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ امّنی جبرئیل علیه السلام مرتین عند باب البیت فصلی بی الظهر حین مالت الشمس فصلی بی العصر حین صار ظل کل شیء مثله۔

(۱) ترجم الحدیث إلی اللغة الأردیة۔ ۱۰

(۲) بین اختلاف الائمة فی وقت العصر ابتداءً وانتهاءً مع دلائلهم۔ ۱۵

السؤال الثالث: عن وائل بن حجر قال رأیت رسول الله ﷺ حین یکبر للصلٰوة وحین یرکع وحین یرفع رأسه من الرکوع یرفع یدیه حذال أذنیه۔

(۱) ترجم الحدیث إلی اللغة الأردیة وشکله۔ ۵

(۲) فصل الاختلاف بین الفقهاء فی مسئلة رفع الیدین فی الصور المذکورة فی الحدیث مع دلائلهم۔ ۱۵

(۳) اذکر نظر الطحاوی رحمة الله علیه فیه۔ ۵

السؤال الرابع: عن أبی موسی الأشعری قال علمنا رسول الله ﷺ الصلوة فقال إذا کبر الإمام فکبروا وإذا رکع فارکعوا وإذا سجد فاسجدوا وإذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ولک الحمد۔

(۱) ترجم الحدیث وبین معنی "سمع الله لمن حمده"۔ ۱۰

(۲) فصل اختلاف الائمة فی التسمیع والتحمید للإمام والماموم مع دلائلهم۔ ۱۵

السؤال الخامس: عن أبی هریرة قال قال رسول الله ﷺ من کان مصلیا منکم بعد الجمعة فلیصل أربعا

(۱) شکل الحدیث وترجم إلی اللغة الأردیة۔ ۱۰

(۲) فصل الاختلاف بین الفقهاء فی التطوع بعد الجمعة مع دلائلهم ۱۵

پرچہ نمبر 6

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظيم المدارس** لأہل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولى" للطلاب الموافق سنة ۱۴۳۷ ھ 2016ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة السادسة: للمؤطين** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

الملاحظة: أجب عن اثنين، من كل قسم

القسم الأول ـــــ الموطأ للإمام مالك

السؤال الأول: عن نافع أن عبد الله بن عمر كان يقول لا رضاعة إلا لمن ارضع فی الصغر ولا رضاعة لكبير

(۱) اكتب معنى الرضاع وبين المقدار والمدة تثبت بسببهما حرمة النكاح؟ ۱۰

(۲) هات بالدلائل على حرمة النكاح بسبب الرضاع من القرأن والسنة وغيرهما۔ ۱۵

السؤال الثاني: قال مالك رحمه الله تعالى في اليهودى والنصرانى يسلم عبد احدهما فيعتقه قبل أن يباع عليه أن ولاء العبد المعتق للمسلمين فإن أسلم اليهودى والنصرانى بعد ذلك لم يرجع إليه الولاء أبدا۔

(۱) شكل العبارة وترجم إلى اللغة الأردية۔ ۱۰

(۲) بين مفصلا ومدللا مذهب الإمام مالك والإمام أبي حنيفة في أن السيد هل يرث اليهودى والنصرانى ويثبت له ولاءهما إذا أعتقهما أم لا؟ ۱۵

السؤال الثالث: (۱) بين معنى الفرائض لغة واصطلاحا وموضوعها وأقسام الورثة۔ ۱۰

(۲) بين ميراث الأب والأم من ولدهما، وبين ميراث الولد من الأب والأم مفصلاً۔ ۱۵

القسم الثاني ـــــ الموطأ للإمام محمد

السؤال الرابع: عن نافع عن ابن عمر كان يقول لا ينكح المحرم ولا يخطب على نفسه ولا على غيره۔

(۱) انقل الحديث إلى الأردية وأوضح العبارة المخطوطة عليها۔ ۱۰

(۲) فصل اختلاف الائمة الأربعة في نكاح المحرم وإنكاحه مع دلائلهم۔ ۱۵

السؤال الخامس: قال عمر رضى الله عنه لا يصلح لإمرأة أن تنكح إلا بإذن وليها أو ذى الرأى من أهلها أو السلطان۔

(۱) شكل الحديث ثم ترجم إلى اللغة الأردية ۱۰

(۲) بين اختلاف الائمة الأربعة في نكاح الحرة البالغة بغير إذن وليها مع دلائلهم۔ ۱۵

السؤال السادس: (۱) فصل مذهب الإمام أبي حنيفة علیہ الرحمۃ والإمام الشافعي علیہ الرحمۃ في مسئلة القرأة في صلوة الجنازة مع دلائلهما۔ ۱۰

(۲) اكتبوا باللغة العربية شذرة وجيزة مزينة بالدلائل على أن الموطأ للإمام محمد علیہ الرحمۃ أفضل من الموطأ للإمام مالك ۱۵